



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض ائمہ مساجد نماز تراویح کے اندر آواز کے لیے کو تبدیل کر کے لوگوں کے دلوں کو نرم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، میں نے بعض لوگوں کو اس کی مخالفت کرتے ہوئے سنا ہے۔ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: میری رائے میں اگر یہ عمل کسی غلو کے بغیر شرعی حدود کے اندر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تھا

(نوعلمت أعلم انک تستمع الی قراءتی تجزئہ لک تجزئہ) (سنن البیہقی، الشہادات، باب تحسین الصوت بالقرآن : ۱۰ / ۲۳۱ و مسند ابی یعلیٰ : ۱۳ / ۲۶۶، ۲۷۹، ۲۸۰)

”اگر مجھے معلوم ہوتا (کہ آپ میری قراءت سن رہے ہیں) تو میں آپ کے لیے خوب عمدہ طریقے سے اسے مزین کر کے اور اچھی طرح بنا سنوار کر پڑھتا۔“

اگر بعض لوگ اچھی آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی کوشش کریں یا ایسے طریقے سے پڑھیں جس سے دل نرم ہوں اور اس میں رقت طاری ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر اس میں غلو ہو جیسا کہ سوال سے مترشح ہوتا ہے تو قاری کا یہ تصرف درست نہیں اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 300

محدث فتویٰ

